سوال

(1037)جمعہ کی جماعت سے رہ جانے والے پر بعد میں دو رکعت فرض ہیں یا چار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی جماعت سے رہ جانے والے پر بعد دو رکعت فرض ہیں یا چار؟ نیز جو تشہد میں ملے اس کے متعلق بھی آگاہ فرمائیں کہ وہ کتنی نماز پڑھے گا، دو رکعت یا چار؟ قرآن و حدیث کے واضح دلائل سے آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعے کی نمازجماعت سے رہ جانے پر چار رکعتیں پڑھنی ہوں گی۔ کیونکہ اصل نماز ''ظہر'' ہے۔ ملاحظہ ہو! (فتاویٰ اہل حدیث:۲/۳۳۹) تشہد میں ملنے کی صورت میں راجح مسلک کے مطابق دو رکعتیں ہی پڑھے گا۔

کیونکہ حدیث میں ہے :

'فَمَا أَدرَکتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری، باب قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم:۶۳۵)

''جتنی نماز تمھیں (امام کے ساتھ) مل جائے وہ پڑھ لو اور جو (جماعت سے) رہ جائے وہ پوری کر لو۔''

اس مذہب کو تقویت اس بات سے بھی ملتی ہے کہ مسافر اگر مقامی امام کے آخری تشہد میں ملتا ہے، تو اس کو پوری نماز پڑھنی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی نماز کی بناء امام کی تکبیر تحریمہ پر ہے۔ اسی طرح نمازِجمعہ کے تشہد میں ملنے والے کی نماز بھی امام جمعہ کی تکبیر تحریمہ پر ہوگی۔ ملاحظہ ہو! (مرعاة المفاتیح:۲/۳۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ